موسیٰ کی مانند نبی سورۃ العمران آیت 9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم!

اللہ آپ کی راہنمائی کرے اور آپ اللہ تعالیٰ کے امن اور سکون میں رہیں۔ آج کے عنوان پر جو بائبل مقدس میں آیت پائی جاتی ہے یہ بہت بات چیت ہو چکی ہے۔ بہت سارے علموں نے یہ اشارہ پایا ہے کہ بائبل کی یہ آیت حضرت محمدؐ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پڑھتے ہیں توریت، استثناء 18،15:18 "خُداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا۔تم اُسکی سُننا۔۔۔میں اُنکے لئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرونگا۔اور اپنا کلام اُسکے منہ میں ڈالونگا۔اور جو کچھ میں اُسے حکم دونگا وہی وہ اُن سے کہیگا۔"

عقل وفہم رکھنے والے عالمِ دین بڑی آزادی اور وثوق سے اِس آیت کو ریگستان کے نبی کے لئے پیش کریں گے۔ جو یہاں عہد عتیق توریت، استثناء میں ملتی ہے۔ ایک سرسری نظر ڈالنے پر یوں لگتا ہے جیسے یہ ٹھیک ہے۔ پھر بھی ہمیں ایسے دعووں کی تحقیق کرنا ہے۔ بہت سارے ہیں جو سادہ لفظوں میں اسی طرح دعویٰ کرتے ہیں کیونکہ یہ اچھا محسوس ہوتا ہے۔لیکن انتظار فرمائیں، کیا کچھ ایسے عالم بھی نہیں ہیں جو کہتے ہیں کہ بائبل بدل گئی ہے؟ وہ یہ کہتے ہیں کہ اِن میں جھوٹ ملا دیا گیا ہے اِس لئے ہم اِس کا بھروسہ نہیں کرسکتے۔ پھر کیوں مسلمان عالم اُس ذریعے میں سے اقتباس کو لیتے ہیں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ بدل چکا ہے؟ وہ کیسے جانتے ہیں کہ جن آیات کا وہ ذکر کررہے ہیں وہ بدلی نہیں گی؟ یہ تمام ایک اُلجھن ہے۔ یا ایسا دکھتا ہے۔ جب تک ہم اِس کہانی کی سچائیوں کی تلاش نہ کرے۔ قرآن پاک سورۃ المائدہ کی آیت 48 میں فرماتا ہے۔ "اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور اُن سب پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے فرمایا ہے اُسکے مطابق اُن کا فیصلہ کرنا۔ اور حق جو تمھارے پاس آچکا ہے اُسکو چھوڑ کر اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک فرقے کیلئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر خُدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا۔ مگر جو حکم اُسنے تم کو دیئے ہیں اُن میں وہ تمھاری آزمائش کرنا چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دیگا۔"

قرآن پاک واضح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ، جس نے مقدس کتابیں دیں وہ اُس کی حفاظت کرتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنا ملازم بھیجتا ہے تو یہ سچائی کا کلام ہے یہ کبھی بھی غلط نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے توریت موسیٰ نبی پر، زبور داود نبی پر اور انجیل حضرت عیسیٰ المسیح پر بھیجی۔ کس طرح فانی انسان یہ کہتا ہے کہ جو پہلے بھیجا گیا تھا اب بدل گیا ہے؟ اور کون ہے جو اللہ سے بڑا ہے۔ اور کون ہے جو اللہ کی عدالت میں کھڑا ہو کر یہ کہے کہ اللہ کی سچائی تو ریت اور انجیل، جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائیں، تبدیل ہوگئی ہیں۔ شاید کتبِ مقدسہ میں ایسی آیات پائی جاتی ہیں جو سرسری نگاہ میں سراطِ مستقیم سے ہٹاتی محسوس ہوتی ہیں؟ لیکن دعا اور روزے کے ساتھ کلام سمجھا جا سکتا ہے؟ یاد رکھیں کہ روحانی باتیں روحانی طور پر ہی سمجھی جاتی ہیں۔

انجیل شریف، متی 25:11 "اُس وقت یسوع (عیسیٰ المسیح) نے کہا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو (اللہ) نے یہ باتیں داناوں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں (حلیم سیکھنے والوں) پر ظاہر کیں۔"

حلیم، سیکھنے والے

جب تک ہم حلیم سیکھنے والوں میں شامل نہیں ہوتے اور اگر ہم اپنی ہی آنکھوں میں دانا اور عقل مند ہیں تو ہم اللہ کی بتائی ہوئی باتوں کو سیکھ نہیں سکیں گے۔اس لئے ضروری ہے کہ ہم حلیمی اور عاجزی کے لئے دعا کریں اور سیکھنے کی روح حاصل کریں۔ہم میں سے کون ہے جو اللہ کو سیکھا سکتا ہے؟ کوئی اُس سے زیادہ جانتا ہے؟ پھر انجیل مقدس میں بتایا گیا ہے، 1 کرنتھیوں 14:2 "مگر نفسانی آدمی خدا (اللہ) کی روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں۔اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے۔کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

یہ یقینی طور پر اللہ کی بڑی بےعزتی ہوگی جس نے بغیر شک کے پہلے کلام بنی نوح انسان کے لئے بھیجا ہے۔کہ کوئی یہ تصور کرے کہ اللہ شیطانی ذہنوں میں اپنے کلام کو محفوظ نہیں رکھ سکا۔کیا اللہ جن (گرائے ہوئے فرشتے) یا جو اُن کے اثر کے نیچے ہیں سے طاقت ور نہیں؟ اس لئے ہمیں اُن کے درمیان ہونا چاہئے۔جو ایمان دار ہیں نہ کہ شک کرنے والے۔جو شک کرنے والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے کچھ نہیں پائیں گے سوائے دوزخ کے۔

یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں میں کبھی جھوٹا نہیں

سورۃ العمران 9 "اے پروردگار تو اُس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کرے گا بیشک خدا خلاف وعدہ نہیں کرتا۔" اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ بھیجتا ہے اور وہی ملاوٹ سے محفوظ رکھتا ہے۔

سورۃ الحجر 9 "بیشک یہ کتاب نصیحت ہم نے اُتاری ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہیں (ملاوٹ سے بچائے)۔" ایسے بھی ہیں جو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اُتارا ہے پر شک کرے۔اسلئے قرآن پاک واضح طور پر بتاتا ہے۔اگر ہم شک میں ہیں، تو پھر اُن سے پوچھو جن کو ہم نے پہلے کتابیں دیں ہیں۔" سورۃ یونس 94 "اگر تم کو اِس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اُتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔"

آج ہم اُن سے جو بائبل مقدس کو پڑھتے رہے ہیں پوچھنا چاہتے ہیں کہ توریت، استثناء 18:18 میں یہ کس کا ذکر کرتی ہے۔استثناء 18:18 "میں (اللہ) اُنکے لئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرونگا۔۔۔"

انجیل مقدس، اعمال 22,20:3 "اور وہ اُس مسیح کو جو تمہارے واسطے مقرر ہوا ہے یعنی یسوع کو بھیجے۔ضرور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں۔جنکا ذکر خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے۔جو دینا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔ چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند خدا تمھارے بھائیوں میں سے تمھارے لئے مجھ سے ایک نبی پیدا کریگا۔جو کچھ وہ تم سے کہے اُسکی سُننا۔"

انجیل مقدس میں اِس کو بڑا واضح کیا گیا ہے کہ موسیٰ کی طرح کا نبی عیسیٰ المسیح ہے جو بھیجا گیا ہے۔یہ عیسیٰ المسیح کی طرف اشارہ ہے نا کہ کسی اور کی طرف۔

ہم کس طرح یقین کر سکتے ہیں؟ صرف اس لئے اگر ہم پہلی بار نہ سمجھ سکے، اللہ کے رحم سے اِس بات کو دہرایا گیا ہے کہ کون ہے وہ شخص۔انجیل جلیل، اعمال 38,37:7 "یہ وہی موسیٰ ہے جس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خدا تمھارے بھائیوں میں سے تمھارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا۔یہ وہی ہے جو بیابان کی کلیساء میں اُس فرشتہ کے ساتھ جو کوہ سیناہ پر ہم کلام ہوا اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا۔اُسی کو زندہ کلام مِلا کہ ہم تک پہنچا دے۔"

انجیل مقدس، اعمال 52:7 "نبیوں میں سے کس کو تمھارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو قتل کیا۔اور اب تم اُسکے پکڑوانے والے اور قاتل ہوئے۔"

موسیٰ کی طرح کا نبی!

یہ ہمیں بتایا ہے کہ کون موسیٰ کی طرح کا نبی ہے اور وہ وہی ہے جو ملک مصر میں سے نکلنے والوں کے ساتھ تھا۔جب وہ بیابان میں تھے۔جب اللہ کی آواز کوہ سینا سے سنی گئی۔یہ عیسیٰ المسیح تھا جو وہاں تھا۔اِس آیت میں بڑا واضح کیا گیا ہے کہ یہ حضرت محمدؐ نہیں تھے۔جو بیابان میں تھے۔بلکہ عیسیٰ المسیح تھے۔پس یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ وہ عیسیٰ المسیح تھا نا کہ حضرت محمدؐ جسکا ذکر استثناء 18,15:18 میں آیا ہے۔اگر ہم صبر سے کتاب مقدس سے تلاش کرتے ہیں تو یہ ہمیشہ اپنی باتوں کی وضاحت کرتی ہے۔

یہ حضرت عیسیٰ المسیح موسیٰ کی طرح ایمانداروں کی غلامی سے نکالنے میں راہنمائی کرتا تھا۔موسیٰ اسرائیل کی مصر کی غلامی سے آزادی میں راہنمائی کرتا ہے۔وہ بیابان کے ریگستان سے گزرا۔موسیٰ نے بہت ساری مصیبتیں برداشت کیں۔ایک وقت میں مصری کی غلامی سے آزاد لوگ اُس کو مار دینا چاہتے تھے۔کیونکہ وہ بےصبرے اور تھک گئے تھے۔اِس طرح عیسیٰ المسیح لوگوں کی راہنمائی کر رہا ہے جو گناہ کے بیابان اور اندھیرے سے خدا کی جلالی روشنی جو سچائی ہے میں آزادی چاہتے ہیں،عیسیٰ المسیح لوگوں کو وعدہ کی ہوئی زمین (جنت) کی طرف رہنمائی کر رہا ہے۔اُس طرح جس طرح موسیٰ قوم اسرائیل کو مصر سے کنعان تک جو وعدہ کی ہوئی زمین تھی راہنمائی کی۔

اب ہم زمینی کنعان کی طرف نہیں دیکھتے بلکہ آسمانی، خدا کی جنت جہاں ہمیشہ کیلئے امن بادشاہی کرتا ہے۔اور جہاں وہ ہونگے جو ابدی آرام کے متلاشی ہیں۔پر وہ لوگ جو سچائی سے محبت کرتے ہیں وہاں ہونگے۔ایسے لوگ جن کی زندگیاں جو اُن کی راہنمائی کر رہا ہے کی وجہ سے تبدیل ہو چکی ہے۔کاش میں اور آپ متقین (راستبازوں) کے ساتھ وہاں ہوں۔ جیسے موسیٰ جیسے نبی کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ ہماری راہنمائی کرے۔کاش اللہ اپنا رحم تم پر کرے تاکہ تم اُن میں شامل ہوں۔ (آمین)

R.M. Harnisch

Series no. 18

www.salahallah.com

www.allahshanif.com